سوال

ڈکی شر(0)1صفحہ3

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی گورنمنٹ کا ملازم ہے اس کی تنخواہ سے گورنمنٹ ہر ماہ کٹوتی کرتی ہے جسے جی پی فنڈ کہتے ہیں۔ پھر ریٹائرمنٹ پر اصل رقم جو اس کی تنخواہ سے کاٹی جاتی ہے اس سے کافی زائد رقم ملازم کو دی جاتی ہے کیا یہ رقم لینا جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سرکاری ملازمین کی ہر ماہ تنخواہ سے جو رقم کاٹ لی جاتی ہے اور پھر اس کی ریٹائرمنٹ (Retirement) پر اضافہ اس کو رقم دی جاتی ہے اسے جی پی فنڈ کہا جاتا ہے۔ قرآن وسنت کی رُو سے زائد وصول شدہ رقم سود ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ٢٧٨ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ٢٧٩البقرة

''اے ایمان والوں! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور جو کچھ سود سے باقی رہ گیا ہے، چھوڑ دو اگر تم ایماندار ہو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو بس اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ اگر تم نے توبہ کر لی تو تمہارے لئے تمہارا اصل مال ہے، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔'' (البقرہ: ۲۷۸)

نمبر ۱٤ میں یہ بات درج ہے کہ ''کیا ملازم اپنی جمع شدہ رقم پر سود کا خواہش مند ہے یا نہیں؟'' اگر ملازم لکھ دے کہ میں سود وصول نہیں کروں گا تو اس کی جمع شدہ رقم کو سود کی آلائش و آمیزش سے صاف رکھا جاتا ہے اس لئے تمام ملازمین کو اس رقم کی وصولی سے اجتناب کرنا چاہیے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

## محدث فتویٰ